اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

دعوتِ اسلامی کے جامعات و مدارس کے کھانے کے بارے میں 17مدنی پھول

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

1 **جامعۃ المدینہ** اور **مدرسۃ المدینہ** میں پکنے والا کھانا صرف طلبہ و اساتذہ، جامعہ و مدرسہ کے خادمین و بوّاب (چوکیدار، حفاظتی اُمور کے خادمین) ناظم، ناظمِ جدول، جامعہ و مدرَسے کی تعلیمی، اِنتظامی، تنظیمی مجلس کے نگران واراکین، جامعہ و مدرَسے سے وابستہ مکاتب جیسا کہ شعبۂ رِیکارڈ، شعبۂ مالیات کے مُلازِمین کھا سکتے ہیں۔

2 **غیرِ مُقیم** اساتذہ و طلبہ جامعہ و مدرَسہ میں پڑھائی کے دَوران کھانے کا وقت ہو جانے کی صورت میں چاہیں تو کھا لیں۔

3 **دعوتِ اسلامی** کا کوئی ذِمّے دار اسلامی بھائی اگر جامعہ کا **مَدَنی مشورہ** وغیرہ کرنے کیلئے آئے تو اُس کو بھی مذکورہ ترکیب کے مطابق کھانا پیش کیا جاسکتا ہے کہ وہ بھی مہمان ہی کی طرح ہے مگر تاکید تاکید سخت تاکید ہے کہ وہ اپنے کھانے کی خود ہی ترکیب بنائے بلکہ ہو سکے تو توشہ دان ساتھ لائے اور دُعائے **عطّار** پائے۔

4 **فیضانِ مدینہ** کے اِمام و مُؤَذِّن، خادِمین و بوّاب، حِفاظتی اُمور والے اور مجلس مکتوبات و تعویذات، مجلس وی سی ڈی، مکتبۃ المدینہ، آئی ٹی مکتب، مجلسِ بیرونِ ممالک، المدینۃ العلمیہ، امیرِ قافلہ اور مدنی تربیت گاہ والے، قافلہ کورس و تربیتی کورس و قُفلِ مدینہ کورس کے اِسلامی بھائی اوران کے مُعلّمین اور مکتبِ اِفتاء و دارُالافتا والے اسلامی بھائی وغیرہ وغیرہ کھانے کی ترکیب جامعہ و مدرَسے کے مَطبَخ سے نہ بنائیں۔ اِسی طرح جہاں جہاں رہائشی جامعہ یا مدرَسہ کے ساتھ مسجِد ہے وہاں کے اِمام و مُؤَذِّن اور خُدّام وغیرہ اسلامی بھائی جو کہ جامعہ یا مدرَسے کے عملے سے براہِ راست وابستہ نہیں وہ وہاں کا کھانا نہ کھائیں۔

5 جس کی رہائشی **جامعۃ المدینہ** کے ساتھ ساتھ دوسرے شعبے مَثَلاً علمیہ یا اِفتاء میں بھی مُلازمت ہے تو وہ فقط پڑھائی کے دَوران وقت آجانے کی صورت میں سب کو ملنے والے کھانے یا چائے میں سے اپنی ترکیب کر سکتا ہے اس کے علاوہ نہیں۔

6 **تخصُّص فی الفقہ** سالِ اوّل و دُوُم والے صِرف اُس وقت تک جامعہ سے کھانا کھائیں جب تک بطورِ طالب علم دَرجے میں شریک ہوں۔ جب مکتبِ اِفتاء یا دارُالافتاء میں ان کی ''تدریب'' کا سلسلہ شروع ہو جائے تو اب جامعہ سے ہرگز کھانا نہ کھائیں۔

7 **مدرسۃ المدینہ، جامعۃ المدینہ** میں جہاں کھانا نہیں پکایا جاتا وہاں اگر کوئی بکرے، اَناج وغیرہ دے تو ناظمین خود بھی اور اپنے نائب ایک یا دو اسلامی بھائی مخصوص کر دیں اور ان کو بتادیں کہ جب کوئی چیز جامعہ کو دینے آئے تو اس سے کہیں کہ یہاں کھانا پکانے کی ترکیب نہیں ہے بلکہ ہمارے اور بھی جامعات ہیں جہاں کھانا نہیں پکتا سب کو ایک ہی جگہ سے کھانا فراہم کیا جاتا ہے آپ کی یہ چیز وہاں پہنچا دی جائے گی اور وہاں پکنے کے بعد مختلف جامعات میں تقسیم ہوگی اس کا آپ ہمیں مکمل اِختیار دے دیجئے۔ اگر وہ مالک ہو اور اِختیار دے دے تو ٹھیک ورنہ وہ چیز اسے واپس کر دیں یونہی اگر کسی نے اپنے

ملازم، بیٹے یا دوست وغیرہ کو بھیجا تو اس کے مالک سے فون پر اجازت لے لیجئے۔ ناظم تمام طلبہ اور مدنی عملے کو بتا دیں کہ کوئی بھی چیز وُصول نہ کریں بلکہ انہیں میرے پاس یا میرے نائب کے پاس بھیج دیں تا کہ ہم ان سے مکمل گفتگو کرسکیں۔

8 **جن** دِنوں جامعات کے طَلَبہ کی سالانہ چھٹیاں ہوں اور صدقے کے بکرے یا قربانی کا گوشت آئے اوران کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو ناظمین یا تو بکرے، یا گوشت لانے والے سے معذرت کرلیں یا وضاحت کردیں کہ جامعہ کے طَلَبہ نہیں ہیں ہم اسے کسی بھی نیک و جائز کام میں خرچ کرسکتے ہیں مَثَلاً اسے بیچ سکتے ہیں، اسے کسی بھی مسلمان کو کھلا سکتے ہیں، کسی بھی ویلفیئر ادارے، دارالعلوم وغیرہ میں دے سکتے ہیں۔

9 **دورانِ اعتکاف** سارے ماہِ رمضان المبارک میں جو پھل وغیرہ لائے اس سے بھی محبت بھرے انداز میں یہ کہتے ہوئے لینے سے انکار کردیا جائے کہ ہمارے ہاں افطاری میں صرف پانی ہی کی ترکیب ہے۔

10 **جامعہ یا علمیہ میں** مہمان (علماء کرام، شخصیات وغیرہ) آجائیں تو موسم وعُرف کے اِعتبار سے خیرخواہی کی ترکیب بنا سکتے ہیں، مَثَلاً موسم سرما ہے تو چائے، بسکٹ ان کو پیش کیا جائے اور موسم گرما ہے تو ضرورتاً ٹھنڈی بوتل پیش کردی جائے اور کھانے کا وقت ہے تو جامعہ میں جو کھانا پکایا گیا ہے وہ پیش کیا جائے یونہی اگر صرف المدینۃ العلمیۃ میں آئیں تو عُرف کے مطابق مُناسِب کھانا پیش کردیا جائے۔ خیال رہے کہ مہمانوں اور ان کو ساتھ لانے والوں کے لئے ہی ترکیب بنائی جائے اَلبتَّہ جو عُلَماء ان کے ساتھ **اِنفرادی کوشش** فرما رہے ہوں وہ بھی کھانے وغیرہ میں شریک ہوسکتے ہیں۔

11 **جامعہ** کا کھانا پک جانے کے بعد اگر شادیوں وغیرہ کا بچا ہوا کھانا آجائے تو ناظمین کی ذِمّہ داری ہے کہ دونوں میں سے ایک کھانا طلبہ کو کھلا دے اور جو بچ جائے اسے ڈیفریزر میں محفوظ کرلے تا کہ کھانا ضائع ہونے سے بچ جائے اور اگلے وقت میں اِستعمال کرلیا جائے۔ اگر بالفرض کھانا ناراض (خراب) ہونے کا ظنِّ غالِب ہو تو کسی بھی مسلمان کو کھلانے کی ترکیب بنا سکتے ہیں۔

12 **بعض** اوقات مدرسہ یا جامعہ کے لئے شادیوں وغیرہ کا بچا ہوا کھانا جب آتا ہے تو فیضانِ مدینہ کے حارسین وغیرہ کھانا وُصول کرتے ہیں وہ طلبہ تک پہنچنے سے پہلے ہی اس میں سے نکال لیتے ہیں ان کا اس میں سے کھانا نکال لینا جائز نہیں ہے اور ناظمین کی ذِمّہ داری ہے کہ وہ ان کو اپنا اور اپنے نائب کے بارے میں بتادے کہ جو چیز بھی آئے سب سے پہلے لانے والے کی ہم سے ملاقات کروائی جائے تا کہ بھیجنے والے نے جو چیز جس کے لئے جس ''مد'' میں دی ہے اسی میں خرچ کی جاسکے۔

13 **جامعہ** میں جتنے طلبہ و مدنی عملہ ہو اُتنی ہی روٹیاں پکائی جائیں تا کہ روٹی ضائع نہ ہو اور اگر بالفرض کبھی کچھ روٹیاں بچ جائیں تو بھوسی ٹکڑے میں پانی کے دام بیچ دینے کے بجائے اُن کو اس طرح محفوظ کیا جائے کہ ناراض (خراب) نہ ہوں، بچی ہوئی روٹیوں کے لذیذ شوربے والے سالن میں ثَرِید بنالیا جائے اور تمام طَلَبہ و مدنی عملہ کے اسلامی بھائی سُنَّت کی ادائیگی کی نیت سے تناول فرمائیں۔ ثَرِید شمالی علاقہ جات کی مرغوب غذا ہے ہوٹلوں میں سو روپے سے زائد کی ایک پلیٹ ملتی ہے۔

14 **جامعہ** کے شعبہ سے غیر متعلقہ اِسلامی بھائی چائے یا کھانا لینے آتا ہے اور طلبہ میں کھانا تقسیم کرنے پر مامور اِسلامی بھائی یہ جانتے ہیں کہ بچ جانے والا کھانا

غفلت کے سبب ضائع کر دیا جائے گا تب بھی اس اسلامی بھائی کو دینے کا اِختیار نہیں اس سے اچھے انداز میں معذرت کریں اور ان کی ذِمّہ داری ہے کہ بچ جانے والا کھانا ضائع نہ ہو لہٰذا اپنے ناظِم سے مل کر اس کھانے کی حِفاظت اور اگلے وقت میں اِستعمال کی ترکیب بنائیں۔

15 **کھانا** کھلانے والی مجلس کے اسلامی بھائیوں کو درج ذیل احتیاطیں کرنی چاہئیں: کھانا کھلانے سے پہلے کھانا چیک کرلیں کہ ناراض تو نہیں، دسترخوان بچھا لیں، طَلَبہ کی تعداد کے مطابق کھانا بنوائیں اور نکالیں، سات سات اسلامی بھائیوں کے حلقے بنائیں ان میں ایک کو ذِمّہ دار مقرّر کریں جو کھانے اور چائے کے برتن رکھنے، اُٹھانے اور دھونے کی ترکیب بنائے، ہر ایک کے برتن میں کھانا اِتنا ڈالیں کہ وہ ختم ہو جائے اور برتن صاف کرنے کی سُنَّت ادا ہو۔ طَلَبہ کو بتائیں کہ کھانے کے بعد دسترخوان پر ہڈیاں وغیرہ اُٹھا کر ایسے ہی نہ پھینک دیں بلکہ اس کے لئے مخصوص ٹوکری میں ڈالیں یا اسی برتن میں ڈالیں اور ان کا ذِمّہ دار کچرے والے ڈِبّے میں ڈال دے اور جو روٹی بچ گئی مجلس کو واپس کرے وہیں دسترخوان پر نہ چھوڑ دے، جو کھانا بچ جائے اس کو ڈیفریزر میں محفوظ کرلیں نیز کھانے سے قبل کھانے کی نیّتیں کروائیں اور کھانے کے دوران کھانے پینے کی سُنّتیں **فیضانِ سُنَّت جلد اوّل** سے دیکھ کر بیان کریں۔

16 **جامعہ** میں کھانا اگر ایسا کچّا، پھیکا یا جلا ہوا پکا جو کھانے کے قابل نہیں تو پکانے والے پر تاوان ہوگا اور اگر بدمزہ کھانے کے قابل تو ہے لیکن بَہُت مُشکِل سے کھایا جائے تو اس سلسلے میں ناظمین کی ذِمّہ داری ہے کہ باورچی کو سخت تادِیب و تنبیہ کریں۔

17 **جن** جامعات میں ایک ہی جگہ سے کھانا پک کر جاتا ہے تو ناظمین کے ذِمّہ داری ہے کہ وہ طَلَبہ کو کھانا کھلائیں اور بچ جانے کی صورت میں اسے محفوظ کرلیں تاکہ کھانا ناراض نہ ہو اور اگلے وقت کے لئے صوبائی ذِمّہ دار کو اِطلاع دے کہ اِتنا کھانا کم بھیجا جائے بالخصوص جمعہ کی روز دوپہر اور شام میں طَلَبہ کی تعداد کم ہوتی ہے۔

دست بستہ مَدَنی اِلتِجاء: جن جن طَلَبہ و اساتذہ وغیرہ سے بَن پڑے وہ اِجازت ملنے کے باوُجود کاش! کاش! **صد کروڑ کاش!** اپنی جیب سے کھائیں بلکہ ممکنہ صورت میں اپنا **توشہ دان** ساتھ لائیں اور یوں دوسروں کی ترغیب کا بھی سامان فرمائیں اور علمِ دِین کی بَرَکتوں اور رُوحانیتوں سے حِصّۂ وافر پانے کیلئے اپنے واسطے راہیں کُشادہ بنائیں۔

تنبیہ: یہ نہیں ہوسکتا کہ جامِعہ کا کھانا کھالیا جائے اور اندازے سے پیسے دے دیئے جائیں، چندے کے کھانے کی خرید و فروخت نہیں ہوسکتی۔

دُعائے عطّار! یاربِّ محمد عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے، میرے میٹھے میٹھے مَدَنیوں اور دینی طالبِ علموں کو حرص و طمع سے خَلاصی دے اور صبر و قناعت کی لازوال دولت سے مالا مال کر۔ **یاربِّ مصطفٰے** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں ایسا مَدَنی ذِہن عنایت فرما کہ دوسروں کے اَموال سے بے نیاز ہو کر فَقَط تیرے دیئے ہوئے پیسوں سے سادگی کے ساتھ سادہ غذاؤں پر گزارہ کرنا سیکھ جائیں۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کا جو ذِمّہ دار شرعی اجازت کے باوُجود جامعات و مدارِس میں اپنی جیب سے کھانا کھائے اس کو اور مجھے بِلا حساب و کتاب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

جاری کردہ: مجلس جامِعاتُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دعوت اسلامی کے جامِعات ،مدارس اور فیضان مدینہ میں رہائش کے 7 مدنی پھول

از شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

1 **طلبہ**، اساتذہ، ناظمین، جدول ناظمین، بوّاب (چوکیدار، حفاظتی اُمور کے خادمین)، خادِم، طباخ (باورچی اور اس کے معاون) ڈرائیور، اکاؤنٹنٹ، شعبہ اِمتحانات اور شعبۂ ریکارڈ کے اِسلامی بھائی، تخصُّص سالِ اوّل وسال دُوُم کے دَرَجے میں شرکت کرنے والے طلبہ وغیرہ جامعۃ المدینہ کے ان مُتعلِّقین اسلامی بھائیوں کی صوبائی ذِمّہ دار وجامعہ کی مجلس کی اِجازت سے جامعات میں رہائش کی ترکیب بن سکتی ہے۔

2 **جو** جامعات جُز وقتی ہیں ان میں دَرجہ اور پڑھائی ختم ہونے کے بعد کسی کو ٹھہرنے کی اجازت نہیں، ہاں اگر جامعہ سے مُتعلِّقہ کوئی کام ہو تو کام پورا ہونے تک رُک سکتے ہیں۔

3 **جو** طلبہ واساتذہ اسی شہر کے رہنے والے ہیں یا باہر کے ہیں مگر اس شہر میں اِمامت یا مُلازمت وغیرہ کی ترکیب ہے اور دَرَجے کے اِختتام پر چلے جاتے ہیں تو صرف رات رُکنے کیلئے جامعہ میں ترکیب نہ بنائیں۔ ہاں اگر کہیں اور مَصروفیت ترک کردیں یا رات تعلیمی حلقوں میں شرکت کرنا چاہتے ہیں تو جامعہ کی مجلس سے اجازت کے بعد رہائش اختیار کرسکتے ہیں۔

4 **مذکورہ** اسلامی بھائیوں کے دوستوں کو قِیام کی قطعاً ممانعت ہے ہاں والد یا حقیقی بھائی یا سرپرست وغیرہ میں سے کوئی دوسرے شہر سے بطورِ مہمان آجائیں تو عُرف کے مطابِق دو یا تین دن رُک سکتے ہیں، اس سے زائد ہرگز نہ ٹھہریں۔

5 **اگر** مذکورہ مہمان کا اُسی شہر سے تعلُّق ہو جس میں جامعہ ہے تو مخصوص اوقاتِ مُلاقات ہی میں ملنے کی ترکیب بنائیں اس کے علاوہ وہاں رُکنے یا رہائش کی اِجازت نہیں ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا اُصول مدارِس المدینہ کی عمارتوں کے لئے بھی ہیں:

6 **جہاں** صرف جامعہ کی عمارت ہو مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) نہ ہو تو وہاں مذکورہ اسلامی بھائیوں کے علاوہ کسی اور کو رہائش رکھنے کی اجازت نہیں ہے مثلاً فیضانِ مدینہ کا مَدَنی عملہ (امام ومؤذِّن، خادمین، بوّاب، باورچی وغیرہ) نیز مکتبۃ المدینہ، مکتوبات وتعویذات اور مدرَسۃ المدینہ کے اِسلامی بھائی، وقفِ مُبلِّغین مجلس مدنی قافلہ وبیرونِ ممالک کے اِسلامی بھائی، وی سی ڈی مکتب، المدینۃ العلمیہ ودارالافتاء والے یا کسی بھی سطح کے تنظیمی اسلامی بھائی اپنی رہائش کے لئے جامِعہ میں ہرگز ترکیب نہ بنائیں۔

7 **مذکورہ** تمام شعبوں سے تعلُّق رکھنے والے اِسلامی بھائی **دعوتِ اسلامی** کے دنیا کے کسی بھی مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) میں بھی رہائش کی ترکیب نہ بنائیں جب تک کہ وہاں کے مدنی مرکز کی طرف سے اِجازت نہ مل جائے۔

جاری کردہ: مجلس جامِعاتُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)